سوال

نفلی عبادات میں نوافل کی تعداد

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دن رات کی نفلی عبادات میں جو شخص جتنے چاہے کثرت سے نوافل پڑھ سکتا ہے یا جو تعداد نوافل کی رسول کریم ﷺ سے ثابت ہے وہ ہی پڑھنے چاہیے ۔ اس سے زیادہ نہیں پڑھنے چاہیے وضاحت فرمائیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نوافل کی جو تعداد رسول اللہ ﷺ کے قول یا تقریر یا عمل سے ثابت ہے اس تعداد سے تجاوز نہ کرنا چاہیے مشکوۃ کتاب الایمان باب الاعتصام بالکتاب والسنة کی فصل اول سے حضرت انس اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہما کی حدیثیں ضرور ایک دفعہ پڑھ لیں ۔

« عَنْ اَنَسٍ قَالَ جَاءَ ثَلٰثَةُ رَہْطٍ اِلٰی اَزْوَاجِ النَّبِیِّ ﷺ یَسْأَلُوْنَ عَنْ عِبَادَةِ النَّبِیِّ ﷺ فَلَمَّا اُخْبِرُوْا بِہَا کَاَنَّہُمْ تَقَالُّوْہَا فَقَالُوْا اَیْنَ نَحْنُ مِنَ النَّبِیِّ وَقَدْ غُفِرَ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ وَمَا تَاَخَّرَ فَقَالَ اَحَدُہُمْ اَمَّا اَنَا فَاُصَلِّی اللَّیْلَ اَبَدًا وَقَالَ الْاٰخَرُ اَنَا اَصُوْمُ النَّہَارَ اَبَدًا وَلَا اُفْطِرُ وَقَالَ الْاٰخَرُ اَنَا اَعْتَزِلُ النِّسَاءَ فَلَا اَتَزَوَّجُ اَبَدًا فَجَاءَ النَّبِیُّ اِلَیْہِمْ فَقَالَ اَنْتُمُ الَّذِیْنَ قُلْتُمْ کَذَا وَکَذَا اَمَا وَاللہِ اِنِّیْ لَاَخْشَاکُمْ لِلّٰہِ وَاَتْقَاکُمْ لَہٗ لٰکِنِّیْ اَصُوْمُ وَاُفْطِرُ وَاُصَلِّیْ وَاَرْقُدُ وَاَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَیْسَ مِنِّیْ » متفق علیہ مشکوۃ المصابیح ج 1 ص 27

ترجمہ : حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ تین آدمی نبی ﷺ کی بیویوں کے پاس آئے وہ آپ ﷺ کی عبادت کے بارہ میں سوال کرتے تھے پس جب ان کو عبادت کی خبر دی گئی گویا کہ انہوں نے اس عبادت کو قلیل جانا اور انہوں نے کہا کہاں ہیں ہم نبی ﷺ سے اور تحقیق معاف کر دیا ہے اللہ نے آپ ﷺ کے پہلے اور پچھلے گناہ تو ان میں سے ایک نے کہا اس پر میں رات کو ہمیشہ نماز پڑھوں گا اور دوسرے نے کہا میں دن کو ہمیشہ روزہ رکھوں گا اور افطار نہ کروں گا اور تیسرے نے کہا میں عورتوں سے علیحدہ رہوں گا اور کبھی بھی شادی نہ کروں گا پس نبی ﷺ آئے ان کی طرف اور فرمایا تم وہ لوگ ہو کہ جنھوں نے فلاں فلاں بات کی ہے خبردار! اللہ کی قسم میں سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہوں اور تم سب سے زیادہ تقویٰ والا ہوں لیکن میں روزہ بھی رکھتا ہوں اور افطار بھی کرتا ہوں اور نماز پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں اور عورتوں سے شادی بھی کرتا ہوں پس جو میری سنت سے اعراض کرے گا وہ مجھ سے نہیں ہے ''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص226